© rasailojaraid.com

کہہ سکتے ہیں۔

. . . . . .

نام کتاب : مناسکِ حج

مرتبہ : مولانا محمد اشرف علی قریشی ایڈیٹر صدائے اسلام پشاور

ضخامت : ۲۷۰ صفحات مجلد مع ڈسٹ کور

قیمت : ۴ روپے

ملنے کا پتہ : جامعہ اشرفیہ پشاور

احکام و آدابِ حج پر لکھے جانے والی سینکڑوں کتب میں "مناسکِ حج" ایک اضافہ ہے۔ اور اس کتاب میں وہ تمام مسائل اور احکام موجود ہیں جن کی ضرورت ایک زائر حرم کو ہو سکتی ہے۔

مرتب نے بجا طور پر لکھا ہے کہ "ہمارے اس خطہ کے عام مسلمان احکام حج و آدابِ زیارات سے بالکل ناآشنا ہوتے ہیں اور لاشعوری طور پر ایسی غلطیاں کرتے چلے جاتے ہیں جن کی وجہ سے امورِ حج میں بے ضابطگی کے علاوہ . . . . . . درجات و ثمراتِ حج میں یقیناً کمی واقع ہو جاتی ہے۔"

اسی احساس کے پیش نظر مرتب نے "مناسکِ حج" ترتیب دی ہے۔ موضوعات اور عنوانات کے لحاظ سے کتاب جامع اور نافع ہے لیکن افسوس کے ساتھ اس بات کا اظہار کرنا پڑتا ہے کہ اندازِ بیان بڑا گنجلک اور پیچیدہ ہے۔ کتابت کی بیشتر غلطیوں کے علاوہ ایسی خامیاں بھی نظر آتی ہیں جو مرتب کی شخصیت کو ہلکا کر دیتی ہیں مثلاً مرتب کا اپنے متعلق یہ لکھنا کہ:

"ایک صاحب حاضرِ خدمت ہوئے" (ص۲)

"شیطان مردار" (ص۲۴) شیطان مردود چاہیے۔

"شدت ہجوم" کی ترکیب بھی محل نظر ہے، "جمِ غفیر" مناسب ہے۔

حضرت ابراہیمؑ کے مقام پیدائش کو "اہواز" لکھا ہے، جو کہ صحیح نہیں۔

کتابت کی غلطیاں تو اس قدر ہیں کہ بار بار طبیعت متلاتی ہے۔ مثلاً

© rasailojaraid.com